رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خطبہ نمبر ۳۹

نوٹ نمبر ۴۹

جلد ۵۲/۱۷	۹ اخاء ۱۳۴۲ھش ۱۹ جمادی الاول ۱۳۸۳ھ ۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۳۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے

بیعت تو صرف پوست کا درجہ رکھتی ہے اصل چیز مغز ہے جو اس کے اندر ہے

"یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے۔ یہ تو صرف پوست ہے۔ مغز تو اس کے اندر ہے۔ اکثر قانون قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں ہے مغز ہی لیا جاتا ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں مغز رہتا ہی نہیں۔ وہ مرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح ہوتے ہیں جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی جو کسی کام نہیں آ سکتے۔ اور ردی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ہاں ایک دو منٹ تک کسی بچے کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو۔ اسی طرح پر وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعوے کرتا ہے اگر وہ ان دونوں باتوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا تو اسے ڈرنا چاہیئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ وہ اس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چور ہو کر پھینک دیا جائے گا۔"

(الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۱ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۸ اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بہت ناساز رہی۔ صبح سے بخار رہا۔ دائیں ٹانگ میں شدید درد اور بہت کرب رہا۔ رات ساڑھے بارہ بجے تک شدید بے چینی رہی۔ ٹمپریچر بھی ۱۰۰ کے قریب رہا۔ تھوڑی دیر کے لئے آنکھ لگی اور ۳ بجے پھر کھل گئی۔ ایک گھنٹہ کے قریب طبیعت بہت بے چین رہی لیکن پھر آنکھ لگ گئی۔

احباب جماعت تضرع اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۸ اکتوبر (۸ بجے صبح) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو رات سے گردہ میں درد کی تکلیف ہے۔ نیند بھی ٹھیک طرح سے نہیں آئی۔ اس وقت بھی درد ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی علالت اور درخواست دعا

ربوہ ۸ اکتوبر۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے زیادہ ناساز ہے۔ معدہ اور انتڑیوں میں کچھ نقص ہے جس کا اثر دل پر بھی پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات اختلاج قلب کی تکلیف ہو جاتی ہے۔

احباب جماعت توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

"وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا"

احباب کی خدمت میں متعدد بار بذریعہ الفضل یہ درخواست کی جا چکی ہے کہ حضور اقدس کے ساتھ گزرے ہوئے ذاتی واقعات تحریر فرما کر خاکسار کو ارسال فرما دیں۔ بعض احباب نے اس طرف توجہ بھی فرمائی ہے باقی احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس طرف توجہ فرما دیں اور ایسے ذاتی واقعات تحریر فرما کر خاکسار کو ارسال فرما دیں۔ ارادہ ہے کہ اگر خدا تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ تو ایسے تمام واقعات کو کتابی صورت میں یکجا کر کے شائع کر دیا جائے۔ تا کہ پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق تمام واقعاتی شہادات اکٹھی ہو سکیں۔

خاک رینجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ربوہ

رہتی دنیا تک تحریک دعا کا ایک ذریعہ

از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ تعمیر دفتر کے لئے چندہ دینے والے مخلصین کے اسماء حسب ذیل ترتیب سے بغرض تحریک دعا کندہ کئے جائیں گے

(۱) ایک ہزار یا زیادہ روپے دینے والے احباب

(۲) پانچ صد یا " " " "

(۳) ایک صد یا " " " "

صاحب حیثیت احباب اپنے ناموں کو نہ صرف اس مستقل دعائیہ فہرست میں شامل کرنے کی کوشش فرمائیں بلکہ اپنے مرحوم بزرگان کو ایصال ثواب کی خاطر ان کی طرف سے بھی اس کار خیر میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار:۔ مرزا طاہر احمد

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

خطبہ جمعہ

ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی تبلیغ و اشاعت کیلئے قائم کیا ہے

اگر ساری دنیا اس فریضہ سے غافل ہو تب بھی ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ اشاعتِ اسلام کیلئے بیش از پیش قربانیاں پیش کرتی چلی جائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ ستمبر ۱۹۲۷ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا
ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے

دین کی اشاعت

کے لئے کھڑا کیا ہے اور اس کی مثال چوکیداروں کی ہے جو حفاظت کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں۔ چوکیداروں کا یہ کام نہیں ہوتا کہ وہ اس امر پر شکوہ کریں کہ دوسرے لوگ ان کے ساتھ مل کر پہرہ نہیں دیتے۔ چوکیدار مقرر ہی اس لئے کئے جاتے ہیں کہ پہرہ دیں اور لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کریں۔ اسی طرح ہماری جماعت کو اس معاملہ میں کسی شکوہ کی گنجائش نہیں یا گنجائش نہیں ہونی چاہیئے کہ باقی لوگ اسلام کی اشاعت کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اگر ساری کی ساری دنیا اشاعت اور

حفاظتِ اسلام سے غافل

ہو جائے اور عملاً غافل ہے تب بھی ہماری جماعت کے لوگوں کا فرض ہے کہ اسلام کی حفاظت کریں اور لوگوں کو اسلام کی طرف بلائیں بطور حق کے ہم کسی اور سے نہیں کہہ سکتے۔ صرف اپنی جماعت کے لوگوں سے ہی کہہ سکتے ہیں۔ قرآن کریم میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے فاستقم کما امرت ومن تاب معک کہ تم اشاعت اسلام کے کام پر قائم ہو جاؤ اور وہ جو تمہارے ساتھ اس کام میں شامل ہوئے ہیں پس جو لوگ ساتھ شامل ہوں ان پر یہ حق ہو سکتا ہے۔ دوسروں کی اپنی مرضی ہوتی ہے کہ اگر وہ اپنے فوائد اس میں دیکھیں اور ان کا جی چاہے تو شامل ہو جائیں پس ہماری جماعت کو کبھی خیال بھی نہیں ہونا چاہیئے کہ دوسری قومیں کیا کر رہی ہیں اور کیا نہیں کر رہیں۔ اسلام کے متعلق ہمیں خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہی کرنی ہے مذہب کسی پارلیمنٹ سے تعلق نہیں رکھتا کہ اس کے سامنے قومی طور پر ہمیں جواب دینا ہو۔ مذہب میں ہر شخص پر علیحدہ علیحدہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس لئے جس طرح غیر از جماعت لوگوں سے امداد کے لئے کسی قسم کی توقع رکھنا ناجائز ہے۔ اسی طرح مذہب یہ بھی اجازت نہیں دیتا کہ آپس میں ایک دوسرے کے متعلق یہ کہیں کہ یہ فلاں کا کام ہے ہمارا نہیں ہے۔ اسلام نے شرک کو بالکل مٹا دیا ہے اور انسان اور خدا کے درمیان سے ہر چیز کو ہٹا دیا ہے۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو دنیا میں نبیوں کی عظمت قائم کرتا ہے۔ عیسائی ہیں تو وہ نبیوں کے گناہ گناتے اور انہیں کمزوریوں سے پُر بتاتے ہیں۔ ہندو ہیں تو وہ کئی قسم کے گناہ روحانی راہنماؤں کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ یہی حال دوسرے مذاہب کا ہے۔ صرف اسلام ہی ہے جو یہ کہتا ہے کہ خدا کے نبی معصوم ہوتے ہیں لیکن باوجود اس کے کہ اسلام ہی ایک مذہب ہے جو نبیوں کی عظمت قائم کرتا ہے۔ اسلام ہی یہ بھی کہتا ہے کہ

انبیاء کی بعثت

اس لئے نہیں ہوتی کہ وہ خدا اور انسان کے تعلق میں روک بن جائیں۔ خدا اور بندے کے درمیان حائل ہو جائیں بلکہ ان کو ہادی اور راہنما قرار دیتا ہے اور انہیں ایسا ہی بتاتا ہے جیسا کہ پیچیدار رستہ پر راہنمائی کرنے والے کھڑے کر دئے جائیں وہ رستہ بند کرنے کے لئے کھڑے نہیں ہوتے بلکہ رستہ دکھانے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں وہ بندہ اور خدا کے درمیان روک نہیں ہوتے بلکہ خدا سے ملانے کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ اب قابل غور بات یہ ہے کہ جب انبیاء بھی ہمارے اور خدا کے درمیان کھڑے نہیں ہو سکتے بلکہ ہمارا براہ راست خدا تعالیٰ سے تعلق ہے تو ہمارا ہی کوئی بھائی جو دین کے معاملہ میں سست ہو وہ ہمارے رستہ میں کس طرح روک بن سکتا ہے۔ پس جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ فلاں جماعت جب سستی اختیار کئے ہوئے ہے تو ہم دین کے کام میں کیوں حصہ لیں۔ سخت ناروا فعل کرتا ہے ہمیں کسی کی سستی کی طرف نظر نہیں کرنی چاہیئے بلکہ جو لوگ چست ہوں ان کی طرف دیکھنا چاہیئے۔ مومن کی نظر نیچے کی طرف نہیں جاتی بلکہ اونچائی کی طرف جاتی ہے وہ یہ دیکھتا ہے کہ مجھ سے زیادہ نیکی کرنے والے کون ہیں تاکہ میں ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کروں۔ یہ نہیں دیکھتا کہ پیچھے رہنے والے کون ہیں تاکہ میں بھی ان کے ساتھ پیچھے رہوں۔ قرآن کریم میں مومنوں کا نام سابقون رکھا گیا ہے یعنی ایک دوسرے سے مقابلہ کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کرنے والے۔ کہیں قرآن نے یہ نہیں کہا کہ مومن پیچھے رہنے والے ہوتے ہیں بلکہ یہی کہا ہے کہ مومن ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں پس

ہر مومن کو یہ دیکھنا چاہیئے

کہ کون کون سے لوگ چست ہیں تاکہ ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کی جائے۔ اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑھا ہوا ہے تو اس کی طرف دیکھے اور اسی کی طرح خود عبادت میں ترقی کرنے کی کوشش کرے اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت میں بڑھا ہوا ہے تو اس کی طرف اس لئے دیکھے کہ میں بھی اسی طرح دین کی خدمت کروں اگر کوئی جان کی قربانی میں بڑھا ہوا ہے تو اس کی طرف اس لئے دیکھے کہ میں بھی اسی طرح ترقی کروں۔ اگر کوئی مالی قربانی میں بڑھا ہوا ہے تو اس کی طرف اس لئے دیکھے کہ میں بھی مالی قربانی میں بڑھوں۔ غرض مومن یہ دیکھتا ہے کہ کون کون کس کس بات میں چست ہے نہ یہ کہ کون کون سست ہے۔

مگر میں نے دیکھا ہے کئی لوگ بعض کو آپ ہی بڑا قرار دے لیتے ہیں اور پھر کہتے ہیں فلاں بڑے آدمی ہیں یہ یہ کمزوری ہے۔ ہم کیا کریں۔ میں کہتا ہوں

دین کے لحاظ سے بڑا

وہ ہے جسے خدا بڑا قرار دیتا ہے۔ اگر دین میں بھی بڑا وہ ہے جس کے پاس مال و دولت زیادہ ہو یا علم زیادہ ہو تو پھر دین اور دنیا میں فرق کیا رہا۔ دین میں بڑا وہی ہے جو بڑا عارف ہے۔ اور جو عارف ہو اس کے متعلق یہ کہنا کہ وہ دین میں سست ہے اس سے بڑھ کر جہالت کیا ہو گی۔ پس بعض کا یہ کہنا کہ فلاں دین کے لحاظ سے بڑا ہے مگر سست ہے۔ یہی جہالت کی بات ہے۔ دینی لحاظ سے وہ بڑا ہو ہی کس طرح سکتا ہے جو دین میں سست ہو لیکن اگر کسی کے نزدیک جو بڑا ہے وہ سست ہے تو اسے اس کی طرف نہیں دیکھنا چاہیئے بلکہ ان کی طرف دیکھنا چاہیئے جو چست ہوں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا۔ اسلام میں کون سے خاندان

بڑے ہیں۔ آپ نے فرمایا وہی بڑے ہیں جو جاہلیت کے زمانہ میں بڑے تھے بشرطیکہ تقوےٰ میں بڑے ہوں۔ پس بڑائی وہی ہے جسے انسان خدا تعالےٰ سے حاصل کرے۔ اور بڑائی وہی ہے جو آسمان سے نازل ہو۔ جب یہ بڑائی ہے تو جو سب سے زیادہ دین کی خدمت کرے گا۔ دین کے لئے قربانی کریگا وہی بڑا ہوگا۔ اور اسی کی تقلید دوسروں کو کرنی چاہیئے۔

پس میں

دوستوں کو نصیحت

کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے مقام پر جا کر جماعتوں کو سنبھالنے اور جنت بنانے کی کوشش کریں۔ ان میں زندگی کی روح پیدا کریں۔ اور انہیں بتائیں کہ مومن کا معیار آگے کی طرف دیکھنا ہوتا ہے۔ دنیادار قربانی کرنے کے وقت پیچھے کی طرف دیکھتے ہیں۔ اور شکریہ کے وقت آگے کی طرف۔ قربانی کرنے کے وقت تو وہ یہ دیکھتے ہیں کہ کون پیچھے رہا ہے۔ تاکہ وہ اُن جاکھڑے ہوں۔ لیکن شکریہ کے وقت کہتے ہیں کہ فلاں فلاں کریں۔ جن کو خدا نے سب کچھ دیا ہے۔ ہمیں کیا دیا ہے کہ ہم شکریہ کریں۔ مگر مومن اسکے الٹ کرتا ہے۔ جب شکریہ کرنے کا وقت ہوتا ہے تو پیچھے کو دیکھتا ہے۔ کہ مجھ سے کم کسے خدا نے کچھ دیا ہے اور مجھے کس سے زیادہ دیا ہے۔ لیکن جب قربانی کا موقعہ آتا ہے۔ تو آگے کی طرف دیکھتا ہے کہ کس نے سب سے بڑھ کر قربانی کی ہے۔ میں بھی اسی طرح کروں۔ یہ ایک

دیندار اور دنیادار میں فرق

ہے اور جب تک یہ احساس دل میں پیدا نہ ہو اور اللہ تعالےٰ کی محبت اس قدر نہ بڑھائی جائے کہ جب قربانی کا موقعہ آئے تو آگے کی طرف دیکھے کہ کون کون بڑھ کر قربانی کرتے ہیں۔ اور جب شکر کا وقت آئے تو پیچھے کی طرف دیکھے کہ مجھ سے زیادہ کون کون تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اس وقت نہ ایمان کامل ہوتا ہے اور نہ آگے قدم بڑھانے کا موقعہ ملتا ہے۔

میں دیکھتا ہوں کئی لوگ غریب ہوتے ہیں لیکن چونکہ ان کے دل کی آنکھیں کھلی ہوتی ہیں۔ اس لئے وہ پھٹے پرانے کپڑوں میں بھی

خدا کا شکر

کرتے اور خوشی محسوس کرتے ہیں اور ایک وہ ہوتے ہیں جو لاکھوں روپے کے مالک ہوتے ہیں۔ لیکن باوجود اس کے غم میں مبتلا ہوتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بہشت بھی انسان کے دل سے ہی پیدا ہوتی ہے اور جہنم بھی دل سے ہی۔ بہت لوگ ہوتے ہیں جن کے پیٹ میں روٹی کا ٹکڑا بھی نہیں گیا ہوتا اور فاقہ سے ہوتے ہیں۔ لیکن منہ پر محبت۔ اور شکر گزاری کے ساتھ

لذیذ کھانوں سے بھی زیادہ مزا

لیتے ہوتے خدا کا شکر ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ اسی طرح ان کے سارے جسم پر کپڑا نہیں ہوتا۔ اور جو ہوتا ہے پھٹا پرانا ہوتا ہے مگر شکر ایسے محبت آمیز پیرایہ میں کرتے ہیں کہ گویا دنیا کی کوئی نعمت ایسی نہیں۔ جو انہیں میسر نہ ہو۔ ان کے مقابلہ میں وہ لوگ ہوتے ہیں جو اعلےٰ درجہ کے کپڑے پہنے ہوتے ہیں۔ سر سے پیر تک ایک تماشہ بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ مگر زبان پر دکھ اور تکلیف کا اظہار ہی ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جہنم بھی انسان کے اپنے دل سے پیدا ہوتا ہے۔ اور جنت بھی۔ پس انسان

دوزخی اور جنتی اپنے اعمال سے

ہی بنتا ہے۔ دنیا کے مال و اموال اسے کچھ نہیں بناتے۔ ایک بڑے سے بڑا بادشاہ اپنے آپ کو دوزخی محسوس کرتا ہے۔ لیکن ایک گداگر بینوا اپنے آپ کو جنت میں پاتا ہے۔ بڑے بڑے بادشاہ ہوتے ہیں۔ وہ اپنے سامنے بوتلوں میں پانی بھرواتے اور پھر ان پر مہریں لگواتے ہیں۔ اور ان بوتلوں سے نکال کر پانی پیتے ہیں۔ کھانا آتا ہے تو پہلے باورچیوں دوسرے نوکروں یا کتوں کو کھلاتے ہیں۔ تب انہیں کھانا ملتا ہے۔ اب دیکھو انکی بادشاہت کس کام کی جبکہ ایک پل بھی انہیں آرام و اطمینان حاصل نہیں۔ ان کے مقابلہ میں

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی

کو دیکھو۔ چاروں طرف سے آپ دشمنوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ گھر میں مخالف موجود ہیں۔ یہودی پہلو میں بیٹھے ہیں۔ عیسائی ایک طرف شورش پر آمادہ ہیں۔ ایرانی حکومت دوسری طرف جان لینے کی کوشش کر رہی ہے۔ مگر آپ کو کوئی فکر اور غم نہیں۔ صحابہ اپنے طور پر آپ کی حفاظت کے لئے پہرے دیتے۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے لئے کوئی باڈی گارڈ نہیں رکھا تھا۔ کھاتے وقت آپ یہ نہ دیکھتے کہ کون کھلاتا ہے۔ حتیٰ کہ ایک یہودن نے دعوت کردی اور کھانے میں زہر ملا دیا۔ آپ اس کے ہاں بھی کھانا کھانے کے لئے چلے گئے۔ جب آپ نے کھانے کے لئے لقمہ اٹھایا تو خدا تعالےٰ نے آپ کو علم دے دیا۔ ایک صحابی پہلے لقمہ کھا چکے تھے

وہ فوت ہو گئے۔

غرض آپؐ کی حفاظت کے کوئی سامان نہ تھے۔ خدا تعالےٰ ہی آپ کی حفاظت کرتا تھا۔ تو دوزخ وہی ہوتا ہے جو انسان آپ اپنے لئے آپ پیدا کرتا ہے۔ اور جنت بھی وہی ہوتی ہے جو انسان اپنے لئے بناتا ہے۔ پس تم لوگ کوشش کرو کہ

اپنے لئے جنت پیدا کرو

اور وہ جنت یہی ہے کہ انسان خدا تعالےٰ کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ دیکھو جس شخص کو یقین ہو کہ میں لڑائی میں نہیں مروں گا۔ وہ لڑائی کرتے وقت نہیں ڈرے گا خواہ توپیں اور بم ہی کیوں نہ پڑ رہے ہوں۔ اللہ تعالےٰ کہتا ہے جو جنتی ہو جاتا ہے۔ اس پر فنا نہیں آتی۔ پس جو اپنے آپ کو جنتی سمجھتا ہے۔ وہ کسی قربانی سے نہیں ڈرتا۔ اور جو خدا کی راہ میں قربانی کرنے سے ڈرتا ہے یقیناً اس کے دل کے کسی نہ کسی کونے میں دوزخ ہے۔ کیونکہ قربانی سے ہٹنا اسی بات کی علامت ہے۔

پس میں احباب کو ایک تو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر تقوےٰ و طہارت اور دین کے لئے

قربانی کی روح

پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ زبانی الفاظ رٹنے سے کچھ نہیں بنتا ہم نے قرآن کریم کے حافظ ایسے لوگ دیکھے ہیں جن کی نہایت خطرناک حالت ہوتی ہے۔ ان کے مقابلہ میں ایسے بھی دیکھے ہیں۔ جو صحیح الفاظ بھی ادا نہیں کر سکتے لیکن

تقویٰ و طہارت کے لحاظ سے

اعلیٰ درجہ پر ہوتے ہیں:-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس ایک دفعہ ایک لکھنؤ کا آدمی آیا۔ آپ نے قرآن کریم کا ذکر کیا۔ تو کہنے لگے اچھے مسیح موعود بنے ہو کہ ق اور ک میں بھی فرق نہیں جانتے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کو اذان دینے کے لئے مقرر کیا ہوا تھا۔ وہ چونکہ حبشی تھے، اچھی طرح عربی الفاظ ادا نہ کر سکتے تھے۔ اس لئے کئی لوگ ان پر ہنستے تھے۔ مگر آپ نے فرمایا بلال کی آواز اللہ کو بڑی پیاری ہے۔ اگر کوئی شخص سارا دن قرآن پڑھتا رہتا ہے۔ لیکن اس کے دل میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔ تو اسے کچھ فائدہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر کوئی

ایک آیت

پڑھتا ہے۔ جو اس پر اثر کرتی ہے۔ تو وہ خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔

آپ لوگوں نے قرآن کریم کا جو حصہ پڑھا ہے اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اور دوسروں سے عمل کرانے کی کوشش کریں۔ تاکہ جو مشکلات دین پر آ رہی ہیں۔ وہ دور ہوں اور خدا تعالےٰ اپنے فضل سے

دین کی ترقی کے سامان

پیدا کرے۔ اور ہماری کمزوریوں کی وجہ سے اس کے دین کو نقصان نہ پہونچے۔ دیکھو اگر کوئی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے۔ تو ہماری ہی کمزوریوں کی وجہ سے دیتا ہے۔ ورنہ سورج کو کون اندھیرا کہہ سکتا ہے۔ ہاں اگر اس پر کوئی پردہ پڑ جائے۔ تو اندھیرا ہو جاتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سورج ہیں

ان کو کون اندھیرا کہہ سکتا ہے۔ ہاں اگر مسلمان کمزوریوں سے پردہ ڈال دیں تو اور بات ہے۔ پس آپ کی ذات لوگوں سے بُرا بھلا نہیں کہلاتی۔ بُرا کہلانے والے مسلمانوں کے عمل ہیں:-

خدا تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ اسلام کی ترقی کے لئے

ہر قسم کی قربانی

کر سکیں۔ تاکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان پہلے سے بھی بڑھ کر ظاہر ہو۔ اور اسلام کا ستارہ ہمیشہ تر سے بلکہ اور چمک اٹھے:-

---

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنیوالا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

(مینیجر الفضل ربوہ)

سوئٹزرلینڈ میں تبلیغِ اسلام

• اخبارات میں مسجد محمود کا چرچا • یورپ اور ایشیا کے مختلف ممالک کے معززین کی آمد

• ایک صاحب کا قبولِ اسلام

(مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔اے۔ ایل ایل۔بی امام مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ بتوسط وکالت تبشیر)

رپورٹ ماہ اگست ۶۳ء

اللہ تعالیٰ نے سوئٹزرلینڈ میں جماعت احمدیہ کو جو پہلی مسجد بنانے کی توفیق دی ہے اس کا ذکر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثرت کیساتھ اخبارات میں ہو رہا ہے۔ افتتاح کے بعد سے اس وقت تک سوئٹزرلینڈ کی تینوں زبانوں کے اخبارات کے ۲۷۹ تراشے اس مسجد کے تذکرہ کے موصول ہو چکے ہیں۔ مسجد کے ساتھ اسلام اور احمدیت کی شہرت بھی پھیلتی جا رہی ہے۔ احمدیت کا ہر مشن درحقیقت اصل مرکز کا ظل ہے اور اس لئے اس دور دراز ملک کے مرکز احمدیت میں لوگوں کا کثرت سے آنا ایک رنگ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کے پورے ہونے کا نشان ہے کہ

وسع مکانک۔ یاتون من کلّ فجٍ عمیق۔

یعنی اپنے مکان کو وسیع کر کہ لوگ دور دور سے تیرے پاس آئیں گے۔

(اشتہار مورخہ ۱۷ فروری ۱۸۹۷ء تذکرہ طبع دوم صفحہ ۳۰۲)

ماہِ زیر رپورٹ میں جو اصحاب مسجد میں تشریف لائے ان میں زیورک شہر اور سوئٹزرلینڈ کے دوسرے حصوں کے علاوہ مندرجہ ذیل ممالک کے افراد بھی شامل تھے۔

آسٹریا۔ جرمنی۔ اٹلی۔ ہنگری۔ رومانیہ یوگوسلاویہ۔ ترکی۔ الجزائر۔ مراکش۔ طونس نائیجیریا۔ شام۔ لبنان۔ مصر۔ فلسطین۔ جیشہ برٹش گی آنا۔ نیوزی لینڈ۔ کینیڈا۔ ہندوستان پاکستان۔

گویا مشرق و مغرب کے دور دراز ممالک سے لوگ آئے۔

زائرین میں سے بعض کا ذکر قارئین کرام کے لئے موجب دلچسپی ہوگا۔ حبشہ کے ایک مسلمان طالب علم جو جنیوا میں رہتے ہیں آئے۔ آپ نے بتایا کہ میں احمدیت سے روشناس ہوا جب میں حبشہ میں تعلیم حاصل کر رہا تھا تو جماعت احمدیہ کے ایک مبلغ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب وہاں تھے جن کی اتنی مخالفت تھی کہ حکومت نے ان کو ملک سے نکال دیا تھا۔ آپ نے شکوہ کے رنگ میں کہا کہ آپ نے پھر دوسرا مبلغ کیوں نہ بھجوایا حبشہ کی نصف سے زیادہ آبادی مسلمان ہے اور ضرورت ہے کہ وہاں مبلغ کام کرے۔ حکومت حبشہ مسلمانوں کے اس تفوق کو قبول کرنے کے لئے تیار رہتی ہے۔ آپ سوئٹزرلینڈ میں شادی کر چکے ہیں۔ اپنی بیوی کے لئے جرمن ترجمہ قرآن خریدا اور اپنے لئے باصرار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصنیف دیباچہ القرآن جو علیحدہ شائع شدہ ہے کا مطالبہ کیا۔ میرے پاس ان کو دینے کے لئے نسخہ موجود نہ تھا مگر انہوں نے میرا ذاتی نسخہ اٹھا لیا اور مجھے دینے کے سوا چارہ نہ رہا۔

ایک دن ایک سوئس پرفیومری کمپنی کے ڈائریکٹر آئے یہ مراکش اور سعودی عرب کے شاہی خاندانوں کے ساتھ تعلقات رکھتے ہیں مسجد میں گئے اور مسیحی طریق پر کچھ وقت خاموشی سے کھڑے رہے پھر دوسری دفعہ آئے۔ قرآن کریم کا ایک نہایت خوبصورت نسخہ دکھایا اور مشن سے قرآن کریم ترجمہ جرمن خریدا۔ آپ اپنے ساتھ ایک چغہ بھی لائے تھے جس کو مراکش کے شاہی خاندان کا بتاتے تھے اور پیش کرنے کی خواہش کی۔

ایک سہ پہر ایک سوئس جو بدھ مذہب سے متأثر ہیں آئے اور گھنٹوں ان سے گفتگو جاری رہی۔ جب میں مختلف امور کے بارہ میں اسلامی تعلیم کا تذکرہ کرتا وہ اس کی خوبی کا اعتراف کرتے لیکن معلوم ہوا کہ اسلام کی طرف آنے میں ان کے لئے بڑی روک یہ ہے کہ یہ بدھ مت کی طرح محض فلسفہ کی صورت میں نہیں بلکہ یہ انکی زندگی کے ہر پہلو میں دخیل ہے۔ آپ پھر آنے کے وعدہ کے ساتھ رخصت ہوئے۔

ترکی میں مذہبی جذبہ نمایاں ہے وہاں کے باشندے اکثر آتے رہتے ہیں۔ ایک شام ایک خاتون اپنے ایک بزرگ جنرل پرنس عثمان فورد کے ہمراہ آئیں۔ وہ قرآن کریم سنتے رہے۔

بغداد کے ایک پروفیسر آئے۔ اس مرکز تثلیث میں مسجد کی موجودگی پر بڑی مسرت کا اظہار کیا۔ اسلام کی ترقی کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ خاکسار نے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تحریر فرمودہ ہدیہ تحفہ بغداد پیش کیا جسے وہ لے کر بہت خوش ہوئے۔

سوئٹزرلینڈ کے سرحدی قصبہ بازلی سے ایک سوئس میاں بیوی آئے۔ آپ نے بتایا کہ قرآن کریم کا جرمن ترجمہ پڑھ چکے ہیں اخبارات میں مسجد کا ذکر دیکھ کر زیارت کا اشتیاق تھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے انہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت بخشے۔ آمین

کینیڈا کی مانٹریال یونیورسٹی کے موشالوجی کے پروفیسر آئے۔ جماعت کے متعلق معلومات کے حصول کے علاوہ آپ نے مسجد کی تصویر کا مطالبہ کیا جو انہیں پیش کی گئی۔ یاد رہے کہ اس یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے اپنی تصنیف میں احمدیت کا مفصل تذکرہ کیا ہے۔

زیورک یونیورسٹی کے پروفیسر اور عالمی طبی شہرت رکھنے والے ڈاکٹر لوئنی اپنی بیگم اور ایک ترک ڈاکٹر کے ہمراہ آئے۔ آپ اس سے قبل ایک دفعہ مسجد کے افتتاح کے موقع پر تشریف لا چکے ہیں۔

مسجد سوئس معاشرہ کے مختلف طبقات میں اللہ کے فضل سے دلچسپی پیدا کرنے کا باعث ہے۔ گذشتہ رپورٹ میں خاکسار نے ایک روٹری کلب کے رکن کا ذکر کیا تھا کہ وہ اسلام پر کلب میں تقریر کے لئے مواد کے حصول کے واسطے آئے۔ اس ماہ ایک طالب علم آئے اور بتایا کہ انہیں اپنی درسگاہ میں اسلام پر تقریر کرنا ہے جس کے لئے مدد درکار ہے۔ چنانچہ انہیں لٹریچر اور معلومات مہیا کی گئیں۔

ایک درسگاہ کے پندرہ طلبہ کی ایک جماعت آئی۔ اسی طرح ایک شام آٹھ بجے پروٹسٹنٹ چرچ سے تعلق رکھنے والی سترہ خواتین کا ایک گروپ آیا۔ انہوں نے قبل ازیں لکھا تھا کہ وہ اسلام سے واقفیت حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ چنانچہ ایک تقریر محترمہ مسز فلوکیگر نے اور ایک خاکسار نے کی۔ اس کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوا جو اجلاس کے اختتام پر بھی کافی دیر تک جاری رہا۔ ان کو لٹریچر دیا گیا اور ان کی لیڈر کو قرآن کریم کا ایک نسخہ مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

پادری بنانے کے کالج کے ایک طالب علم آئے اسلام کے متعلق معلومات کے حصول کا شوق رکھتے تھے۔ قرآن کریم و بائیبل کا دلچسپ موازنہ ہوتا رہا۔ مختلف مسائل پر اپنے کو لاجواب پا کر اپنے دل کو اس سے تسلی دی کہ ان کا بائیبل کا علم زیادہ نہیں۔ آپ پھر جمعہ کے دن دوبارہ آسٹریا کے ایک دوست کے ہمراہ آئے اور خطبہ سنا۔ اسلامی نماز کو عملی صورت میں دیکھا۔

مراکش سے سیاحت کے لئے آئے ہوئے ایک نوجوان آئے۔ اسلام سے گہری وابستگی کا اظہار کیا۔ آپ دیر تک مختلف امور پر بحث کرتے رہے۔ جاتے ہوئے اپنی عقیدت اور جذبۂ تشکر کے اظہار کے لئے ایک خوبصورت حمائل بطور ہدیہ پیش کی۔

رومانیہ کی ایک خاتون آئیں پیدائشی طور پر کیتھولک ہیں لیکن بتایا کہ انہیں اس پر اطمینان نہیں انہیں حق کی جستجو ہے۔ اسلام کی تعلیم میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ میں نے قرآن کے مطالعہ کی ترغیب دی اور ساتھ ہی اس کا دیباچہ پڑھنے کی تلقین کی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نہایت خوبی کے ساتھ اسلام کی صداقت کو مبرہن کیا ہے۔ آپ نے اس پر قرآن کریم کا ایک نسخہ خریدا اور پھر وعدہ کے مطابق دوسری بار بھی آئیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد ہدایت بخشے۔ آمین

ڈاکٹر اکرم محمد قبانی برلن سے اپنے اہل و عیال کے ہمراہ آئے آپ نے بتایا کہ وہ بیروت لبنان سے آئے ہیں۔ یہاں ڈاکٹری کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ آپ جماعت احمدیہ کی مساعی سے متاثر ہوئے اور پھر جمعہ کی نماز کے لئے بھی تشریف لائے اور شریک ہوئے۔

نماز جمعہ بھی مختلف ملکوں کے مسلمانوں کو اکٹھا کرنے کا ذریعہ ہے ہر جمعہ کئی ایک اقوام کے احباب اللہ کے فضل سے شریک ہوتے ہیں۔

جمعہ کے روز ہی آٹھ بجے شام جماعت کا اجتماع رکھا گیا ہے۔ قرآن کریم یا حدیث کا درس دیا جاتا ہے۔ کوئی اہم امر قابل مشورہ ہوتا ہے تو اس پر مشورہ بھی کر لیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کے کرم سے مستقل رنگ اختیار کر گیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس سے زیادہ سے زیادہ احباب کو مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

عربی کلاس ہفتہ میں ایک بار منعقد کی جاتی رہی۔ اس کلاس کے ایک غیر مسلم طالب علم گو معمر ہیں لیکن مہد سے لحد تک حصول علم کی خواہش رکھنے والوں میں سے ہیں ان کی

خواہش پر انہیں علیحدہ بھی عربی کا سبق دیا گیا

عراق کے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر محمد فاضل الجمالی کی مسجد میں آمد کا گذشتہ رپورٹ میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ ماہ زیر رپورٹ میں انہوں نے برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب اور خاکسار کو کھانے پر مدعو کیا۔ جب کھانے کی میز پر بیٹھے تو یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ ہمارے محترم میزبان نے سیدنا حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کی معرکۃ الآراء تصنیف "احمدیت" میز پر ساتھ رکھی ہے انہوں نے خود اس کی فرمائش کی تھی اور اب ان کے زیر مطالعہ تھی۔ مختلف امور ان کے اور ان کی بیگم صاحبہ کے ساتھ زیر بحث آئے۔ آپ نے اپنی زیر طبع کتاب کے ابتدائی پروف دکھائے یہ ڈکٹے جیل سے اپنے بیٹے کے نام لکھے ہوئے خطوط پر مشتمل ہے اور اس کا نام "دعوت دی اسلام" ہے۔ خاکسار نے ان کے اس دینی شغف کو دیکھ کر انہیں مشن ہاؤس میں تقریر کی دعوت دی جسے انہوں نے خوشی سے قبول کر لیا۔ یکم ستمبر کو اس غرض کے لئے اجلاس تجویز کیا گیا۔ جس کے لئے وسیع پیمانہ پر دعوت نامے جاری کئے گئے

برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب مبلغ امریکہ سے پاکستان جاتے ہوئے واپسی پر یہاں ٹھہرے ہوئے تھے۔ آپ جرمنی اور ڈنمارک میں تشریف لے گئے اور مورخہ ۲۸ ر اگست کو آپ کو پاکستان کے لئے الوداع کہا۔ آپ کا زیورک میں قیام باعث مسرت و برکت رہا۔ اور ہر کام میں مخلصانہ تعاون فرماتے رہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

اسی طرح مرزا حنیف احمد صاحب بھی برلن جاتے ہوئے زیورک سے گذرے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر بخشے۔ آمین

اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ وہ اس مشن کو ثمر دار کر رہا ہے۔ ایک سوئیس دوست جو مسجد سے قریب ہی رہتے ہیں اور جرمن و فرانسیسی زبان کے علاوہ انگریزی زبان بھی جانتے ہیں۔ قرآن کریم خرید کر لے کر لے گئے تھے۔ ایک شام آئے اور کہا کہ وہ اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی بیعت کی درخواست سیدنا حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کی خدمت میں بھجوائی اور اسلامی نام "سلیم احمد" رکھا گیا۔ اللہ اپنے فضل سے انہیں استقامت و خلوص اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا جذبہ بخشے اور ان کے ذریعہ احمدیت کو بہت وسعت حاصل ہو۔ آمین۔

میں یہ رپورٹ اس حالت میں لکھ رہا ہوں کہ قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی رحلت کے باعث غم کی تاریکی چھائی ہوئی ہے۔ اور پھر اس المناک حادثہ سے چند روز قبل ۲۸ ر جولائی کو اپنی مرحومہ بہن کے قابل فرزند عزیز سیف الرحمٰن مرحوم کی عنفوان شباب میں اچانک وفات کے باعث غم کا بوجھ اور بھی بھاری ہے۔ لیکن حی و قیوم صرف خدا کی ذات ہے۔ انسان فانی ہے اور بے بس۔ فرض ہے اس روحانی قافلہ کی رفتار کسی کے بھاری قدموں کے باعث سست نہ ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس جدا ہونے والے از حد پیارے۔ نبیوں کے چاند پر اور ان کی متاع عزیز جماعت و خاندان پر ہو۔ اور اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور جنت بخشے عزیز مرحوم کو اور صبر جمیل اعزہ کو۔ آمین۔

ایک المناک وفات

میرے ہم زلف برادر قریشی محمد مسعود احمد صاحب ساکن کراچی کی بچی عزیزہ رضیہ بیگم ۲۸ ستمبر کو سکول جانے کے لئے بس پر سوار ہوتے وقت سڑک پر گر گئی جس کی وجہ سے اس کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی اور پھیپھڑوں کو بھی شدید ضرر پہنچا پہلے اسے گھر لایا گیا اور پھر فوری طور پر علاج کے لئے ہسپتال پہنچایا گیا لیکن آخر مشیت الٰہی پوری ہوئی اور یہ عزیزہ بچی جس کی عمر قریباً ۱۴ سال کی تھی ۳۰ ستمبر اور یکم اکتوبر کی رات کو بارہ بجے اپنی والدہ اور بھائیوں بہنوں کو غم مفارقت میں چھوڑ کر اپنے خالق و مالک کے حضور حاضر ہو گئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ کی والدہ کچھ عرصہ سے بعارضۂ قلب بیمار ہیں اور اس کے والد صاحب بسلسلہ ملازمت ایران میں ہیں اور یہ المناک حادثہ دونو میاں بیوی اور ان کے باقی بچوں کے لئے جاں گسل ہے، مرحومہ کو فی الحال کراچی میں ہی امانتاً دفن کر دیا گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے والدین اور بھائیوں بہنوں کو اپنے فضل سے صبر اور راضی برضاء خود ہونے کی توفیق بخشے اور ان غمزدہ دلوں کا آپ ہی سہارا بن جائے

(خاکسار قاضی عبد الرحمٰن سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ کی رحلت کے سانحہ پر

ممبران نگران بورڈ کی تعزیتی قرارداد

نگران بورڈ کے اجلاس منعقدہ ۱۶ ر ستمبر ۶۳ء میں مندرجہ ذیل تعزیتی قرارداد منظور کی گئی:۔

"ممبران نگران بورڈ کا یہ اجلاس جو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد پہلی دفعہ منعقد ہوا ہے حضرت موصوف کی وفات پر ایسا درد و غم محسوس کرتا ہے جو الفاظ میں بیان نہیں ہو سکتا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ حضرت میاں صاحب مرحوم نے نگران بورڈ کے کام کو حسن خوبی اور خوش اسلوبی سے بفضل خدا سر انجام دیا وہ تمام جماعت احمدیہ کے لئے شکریہ کا مستحق ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جماعت احمدیہ کا خود نگران و کارساز ہو اور جماعت احمدیہ روز افزوں ترقی کرے جو حضرت میاں صاحب مرحوم کی زندگی کا مقصد اور مطمح نظر تھا۔

کل من علیھا فان و یبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال والاکرام

(مرزا عبد الحق۔ سیکرٹری نگران بورڈ۔ ربوہ)

قافلہ قادیان کے لئے حکومت کو درخواست بھجوائی جا چکی ہے

خواہش مند احباب میرے دفتر میں جلد درخواستیں بھجوا دیں!

حضرت مرزا عزیز احمد صاحب قائم مقام ناظر خدمت درویشاں

دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قادیان کے قافلہ کے لئے حکومت مغربی پاکستان کے ذریعہ سے میرے دفتر سے درخواست بھجوا دی گئی ہے اس دفعہ قادیان کا مذہبی روحانی اجتماع ۱۸، ۱۹ اور ۲۰ ر دسمبر ۱۹۶۳ء کو ہوگا اور قافلہ کی روانگی بشرط منظوری انشاء اللہ تعالیٰ ۱۷ ر دسمبر کو لاہور سے ہو گی اور قادیان سے واپسی ۲۱ ر دسمبر کی شام کو ہو گی۔ احباب کامیابی کے لئے دعا بھی کرتے رہیں۔

جو دوست قافلہ میں جانا چاہیں وہ میرے دفتر سے شمولیت کے لئے مطلوبہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہرحال ضروری ہیں انھیں ملحوظ رکھا جائے۔

(۱) صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس باقاعدہ منظور شدہ پاسپورٹ موجود ہو جو ہندوستان کے سفر کے لئے کام آ سکے نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں۔ اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔

(۲) ہر درخواست پر صدر مقامی جماعت یا امیر مقامی جماعت کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے

(۳) گورنمنٹ کے ملازمین کے لئے ضروری ہے کہ اپنے محکمہ کے افسر سے تحریری اجازت نامہ حاصل کریں۔

جن احباب کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں وہ ابھی سے اپنے ضلع کے ذریعے پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرما دیں تاکہ قافلہ میں شامل ہو کر قادیان کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جاتے جائیں وہ نظارت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بھجواتے رہیں پاسپورٹ مکمل ہونے سے پہلے میرے دفتر میں درخواست بھجوانے کی ضرورت نہیں۔

مرزا عزیز احمد قائم مقام ناظر خدمت درویشاں ۸-۱۰-۶۳

درخواست دعا

خاکسار کے بڑے لڑکے محمد اکرم کو چند دنوں سے بخار آ رہا ہے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد کامل صحت عطا فرما کر لمبی عمر دے آمین۔ (برکت علی کھوکھر چک ۸ ہاشمانی سرگودہا)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

رفتار وصولی لازمی چندہ جات

(مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال)

صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال میں سے پانچ مہینے گزر چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ان مہینوں کی چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی گزشتہ سال کے اسی عرصہ کی وصولی سے بقدر قریباً چوالیس ہزار روپے زیادہ ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ لیکن یہ وصولی نہ صرف ہماری توقعات اور ضروریات سے کم ہے بلکہ تدریجی بجٹ سے بھی بہت کم ہے لہذا احباب اور عہدہ داروں کی اطلاع کے لئے بڑی بڑی جماعتوں کی ۳۰ ستمبر تک کی وصولی کا نقشہ درج ذیل ہے یہ وصولی بجٹ سال رواں کے مقابلہ میں فیصدی کی شکل میں دکھائی گئی ہے۔

اس وقت تک لفایاجات کی وصولی کے علاوہ شہری جماعتوں کی طرف سے سال رواں کے بجٹ کا کم از کم چالیس فیصدی اور دیہاتی جماعتوں سے پچاس فیصدی حصہ وصول ہونا چاہیئے تھا اس لئے جن جماعتوں کی وصولی اس معیار سے زیادہ ہے وہ مبارکباد کی مستحق ہیں اور جن جماعتوں کی وصولی اس معیار سے کم ہے انہیں اس کمی کو پورا کرنے کی جلد فکر کرنی چاہیئے خاکسار تمام احباب اور عہدہ داروں سے التماس کرتا ہے کہ ان لازمی چندوں کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو اور تیز کیجئے تا اصلاح وارشاد اور سلسلہ کے دوسرے کاموں میں حسب ضرورت توسیع کی جا سکے۔

نوٹ (جن جماعتوں پر * نشان لگایا گیا ہے ان کے سال رواں کے بجٹ موصول نہیں ہوئے اس لئے ان کی فیصدی وصولی گزشتہ سال کے بجٹ کے مقابلہ میں دکھائی گئی ہے ان جماعتوں کو چاہیئے کہ اب بجٹ بھجوانے میں مزید غفلت نہ کریں جن جماعتوں پر یہ x نشان لگایا گیا ہے ان کے بجٹ تو آچکے ہیں لیکن ابھی زیر پڑتال ہیں۔)

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فی صدی: چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فی صدی: چندہ جلسہ سالانہ
	الف۔ دو لاکھ سے اوپر بجٹ والی جماعتیں		
۱	لاہور (بواسطہ تمام حلقہ جات)	۳۳	۱۵
۲	کراچی (تمام حلقہ جات) *	۳۲	۱۰
	ب۔ بیس ہزار سے اوپر بجٹ والی جماعتیں		
۱	سول لائن لاہور	۳۹	۲۰
۲	ربوہ (تمام حلقہ جات)	۳۸	۱۷
۳	سرگودھا شہر *	۲۸	۱۵
۴	ڈھاکہ	۲۴	۲۶
۵	مزنگ لاہور *	۳۲	۱۴
۶	کوئٹہ	۴۳	۱۰
۷	اسلامیہ پارک لاہور	۳۲	۸
۸	لائل پور *	۳۵	۲
۹	پشاور *	۲۶	۸
۱۰	راولپنڈی *	۲۸	۶
۱۱	سیالکوٹ شہر	۲۵	۴
	ج۔ دس ہزار سے اوپر والی جماعتیں		
۱	ماڈل ٹاؤن لاہور	۴۶	۳۵
۲	سنت نگر لاہور *	۳۷	۳۸
۳	شیخوپورہ	۳۷	۳۴
۴	گوجرانوالہ	۳۶	۱۷
۵	مردان	۳۶	۱۳
۶	ملتان شہر	۳۲	۱۷
۷	جہلم	۳۸	۵
۸	گکھڑ	۲۶	۱۵
۹	گنج مغلپورہ لاہور *	۲۸	۱۱
۱۰	نواب شاہ	۲۱	۱۷
۱۱	جھنگ صدر (مگھیانہ)	۲۶	۷
۱۲	اچھرہ لاہور	۲۳	۶
۱۳	کنری	۲۱	۸
۱۴	حیدرآباد	۲۰	۷
۱۵	کھاریاں *	۱۹	۸
۱۶	لاہور چھاؤنی *	۲۳	۳
۱۷	گجرات *	۱۹	۷
۱۸	واہ کینٹ	۲۰	۴
۱۹	کیول پارک لاہور	۱۹	۲
۲۰	چٹاگانگ *	۱۵	۳
	د۔ پانچ ہزار سے اوپر بجٹ والی جماعتیں		
۱	نیلا گنبد لاہور	۵۱	۲۶
۲	محمد نگر لاہور *	۳۳	۳۹
۳	دار الرحمت شرقی ربوہ	۲۹	۱۷
۴	دہلی دروازہ لاہور	۳۳	۳۰
۵	بشیر آباد سٹیٹ *	۳۴	۲۸
۶	دار الرحمت غربی ربوہ	۴۳	۷
۷	بھاٹی گیٹ لاہور *	۳۹	۱۱
۸	نوشہرہ چھاؤنی	۳۳	۱۶
۹	قصور	۲۹	۱۰
۱۰	اوکاڑہ	۳۵	۱۲
۱۱	نرائن گنج *	۲۲	۲۴
۱۲	سلطان پورہ لاہور	۲۷	۱۶
۱۳	دار الصدر شرقی ربوہ	۲۱	۱۶
۱۴	سیالکوٹ چھاؤنی *	۳۴	۱
۱۵	سرگودھا چھاؤنی	۲۱	۱۳
۱۶	ملتان چھاؤنی *	۳۴	۱۰
۱۷	رحمٰن آباد	۱۲	۱۴
۱۸	مصری شاہ لاہور *	۲۵	۳
۱۹	محمد آباد سٹیٹ	۱۶	۱۱
۲۰	وزیرآباد	۲۳	۳
۲۱	کوہاٹ	۲۱	۲
۲۲	ایبٹ آباد *	۱۸	۳
۲۳	بہاولپور	۱۱	۹
۲۴	تیجگاؤں	۱۳	۲
۲۵	راج گڑھ چوبرجی لاہور *	۱۱	۱
	ھ۔ تین ہزار سے اوپر بجٹ والی جماعتیں		
۱	آہن کرم پور	۴۶	۵۸
۲	چک ۹۸ شمالی	۵۹	۳۵
۳	کیمبل پور	۳۳	۴۷
۴	دار الیمن (ربوہ)	۴۴	۳۱
۵	چک ۱۸ بھوڑو	۴۵	۲۴
۶	رحیم یار خان	۴۶	۲۱
۷	دار البرکات ربوہ	۳۶	۲۲
۸	چک ۱۶۶ مراد *	۲۹	۲۸
۹	میرپور خاص	۳۸	۱۹
۱۰	دار الرحمت وسطی ربوہ	۴۵	۱۱
۱۱	پیراں غائب ملتان	۳۰	۲۴
۱۲	ڈیرہ غازی خان	۳۷	۱۲
۱۳	دار الذکر لاہور *	۳۴	۱۴
۱۴	بہاول نگر	۳۸	۱۰
۱۵	منڈی بہاؤالدین *	۴۰	۸
۱۶	محمود آباد سٹیٹ *	۳۰	۱۴
۱۷	دار الصدر غربی ربوہ	۳۲	۱۴
۱۸	چنیوٹ	۲۶	۱۷
۱۹	داؤد خیل	۳۹	۶
۲۰	دیوکے	۴۲	×
۲۱	بڈو ملہی	۳۱	۹
۲۲	دار الصدر غربی (ب) ربوہ *	۲۳	۱۶
۲۳	سکھر *	۳۸	×
۲۴	عارف والا	۲۷	۸
۲۵	رسالپور *	۳۹	۵
۲۶	چک ۵۶۵ گ ب	۲۷	۷
۲۷	برہمن بڑیہ *	۲۰	۱۱
۲۸	کرونڈی	۱۴	۱۵
۲۹	پرانی انارکلی لاہور	۲۸	×
۳۰	دھرم پورہ لاہور *	۲۱	۵
۳۱	حافظ آباد	۱۹	۶
۳۲	چک ۶۹ ا ب گھسیٹ پورہ	۲۲	۱
۳۳	احمد آباد سٹیٹ	۱۵	۷
۳۴	ڈسکہ	۱۱	۱۰
۳۵	بھیرہ	۱۷	۲
۳۶	احمد نگر متصل ربوہ *	۱۶	×
۳۷	چک ۹ پنیار	۱۱	۳
۳۸	گوٹھ غلام رسول	×	×

باقی

(ناظر بیت المال)

تصحیح

روزنامہ الفضل ۷ اکتوبر ۶۳ء صفحہ ۵ پر توسیع اشاعت الفضل میں حصہ لینے والے احباب کے زیر عنوان جو لسٹ شائع ہوئی ہے اس کے ابتداء میں مکرم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری کے آگے بجائے ایک سال کے لئے خطبہ نمبر کے چھ ماہ لکھا گیا ہے، اسی طرح مکرم محمد ابراہیم صاحب پٹواری کے آگے چھ ماہ کی بجائے تین ماہ کے لئے خطبہ نمبر شائع ہوا ہے احباب تصحیح فرمالیں (منیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم سید محمد لطیف شاہ صاحب سابق انسپکٹر وصایا بیت المال ربوہ دوبارہ بیمار ہوجانے کی وجہ سے بیمار ہیں اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہے بزرگان سلسلہ شاہ صاحب کی کامل وعاجل شفایابی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرماویں

سردار عبدالحق شاکر واقف زندگی تحریک جدید ربوہ۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

تحریک جدید ایک مستقل صدقہ جاریہ ہے

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود

"اگر تم چاہتے ہو کہ میری نگرانی میں اسلام کی فتح کا دن دیکھو تو دعاؤں اور قربانیوں میں لگ جاؤ"

۲۵۔ آپ وہ لوگ ہیں کہ جن کے سپرد اسلام کی آبیاری کا کام اللہ تعالیٰ نے کیا ہے

۲۶۔ آپ وہ لوگ ہیں جنہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صحابہؓ کا مثیل قرار دیا ہے

۲۷۔ آپ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے درجنوں ملکوں میں تبلیغی مشن قائم کر کے اسلام کا جھنڈا بلند کیا ہے

۲۸۔ آپ وہ ہیں کہ دشمن بھی آپ کے اس کام کی تعریف کرنے پر مجبور ہوتا چلا آرہا ہے۔

۲۹۔ اسلام کی فتح کی بنیاد۔ احمدیت کے غلبہ کی بنیاد، محمد رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کو دوبارہ زندہ کرنے کی بنیاد ازل سے تحریک جدید کے ذریعہ قرار دی گئی ہے۔

۳۰۔ ہمارا کام صرف اتنا ہی ہے کہ اخلاص سے محبت سے۔ انابت سے۔ اطاعت کا کامل نمونہ دکھلاتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی طرف پورے تضرع اور ابتہال کے ساتھ جھکتے ہوئے قربانیاں کرتے جائیں ہم اس کی رحمت اور فضل کے امید وار ہیں۔

(مرزا عبدالحق شاکر واقف زندگی تحریک جدید ربوہ)

ضلع تھرپارکر میں سیرۃ النبیؐ کے کامیاب جلسے

مورخہ ۲۲/۹/۶۳ کو میرپور خاص میں مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی۔ ڈویژنل امیر حیدرآباد ڈویژن کی صدارت میں غلہ منڈی میرپور خاص کے چوک میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری۔ محترم گیانی واحد حسین صاحب، مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لنڈن اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور خاکسار نے تقریریں کیں۔

حیدرآباد ڈویژن کے احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب کی تعداد بھی اچھی خاصی تھی۔ رات ۸½ بجے اس اجلاس کا آغاز ہوا اور ۱۲½ بجے اختتام ہوا۔ اسی طرح ایک اور اجلاس کنری میں ہوا جس میں مرکز سے تشریف لائے ہوئے مقررین نے تقاریر فرمائیں۔ اس اجلاس میں بھی دور دراز سے احمدی اور غیر احمدی احباب شامل ہوئے۔ الحمد للہ

(خاکسار رحمت اللہ خان شاہد مربی ضلع تھرپارکر ۲۳/۹/۶۳)

"اطفال" کے جوابی پرچے جلد بھجوائیں۔!

اطفال الاحمدیہ کے امتحانات "ستارۂ اطفال اور ہلال اطفال" ۲۹ ستمبر کو ہو گئے ہیں۔ قائدین مجالس، ناظمین اطفال پرچوں کو مکمل کر کے بلا تاخیر دفتر مرکزیہ کو بھجوا دیں تا نتیجہ سالانہ اجتماع سے پہلے تیار کیا جا سکے۔ صرف دس اکتوبر تک پہنچنے والے پرچہ جات نتیجہ میں شامل ہو سکیں گے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کا بڑا لڑکا عزیز طاہر احمد خان اینمل ہسبنڈری (A. HUSBUNDRY) کی ڈگری کورس کے لئے مورخہ ۵ راکتوبر ۱۹۶۳ء بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ جا رہا ہے۔ احباب جماعت، بزرگان سلسلہ درویشان قادیان دعا فرماویں اللہ تعالیٰ سفر وحضر میں اس کا حافظ و ناصر ہو اور کامیابی وکامرانی کے ساتھ بخیریت واپس آنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ناصر احمد خان 53/2 وحدت کالونی۔ لاہور)

توسیع اشاعت "الفضل" میں حصہ لینے والے احباب

کون مخلص احمدی ہے جس کے دل میں یہ جذبہ کارفرما نہیں کہ تمام دنیا کے آدم حلقہ بگوشِ حق و صداقت ہو جائیں۔ اس قسم کے روحانی انقلاب کو برپا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ دل و جان سے کوشاں ہے اور وہ نہ صرف پیغام حق پہنچانے کے لئے اپنا وقت عزیز ہی قربان کر رہی ہے بلکہ حق کی اشاعت کے لئے مالی قربانیوں میں بھی پیش پیش ہے چنانچہ علاوہ دیگر مرکزی تحریکات پر لبیک کہنے کے حال ہی میں جب مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے احباب جماعت کو تحریک کی کہ وہ دوسروں کے نام الفضل جاری کرائیں تو بہت سے احباب نے روزانہ پرچہ یا الفضل کا خطبہ نمبر دوسروں کے نام جاری کرانے کے لئے توسیع اشاعت الفضل میں حصہ لیا اس سلسلہ میں ہم الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں کافی احباب کے نام شائع کر چکے ہیں مزید اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قربانی کرنے والے احباب کے اموال میں برکت ڈالے اور روحانی اعتبار سے انہیں اور بھی نوازے آمین

(منیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

- مکرم ماسٹر فضل کریم صاحب کنری — ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر
- مولوی عبدالباقی صاحب ایم اے — " " "
- مکرم ڈاکٹر عبدالمالک شمیم احمد صاحب ایم بی بی ایس کنری — " " "
- " سیٹھ رشید احمد صاحب — " " "
- " چوہدری عبدالمجید صاحب ٹمبر مرچنٹ — " " "
- " چوہدری فضل احمد صاحب بھتیجے چوہدری منیر احمد صاحب — " " "
- " ڈاکٹر صادق احمد صاحب بنگالی — " " "
- " محمد اکبر صاحب اقبال — " " "
- " مرزا محمد رفیع صاحب کیمسٹ — " " "
- جماعت احمدیہ کنری — دو مستحق احباب کے نام
- مکرم ملک امان اللہ صاحب — ایک مستحق " "
- " منشی فضل دین صاحب — " " "
- " بابو محمد اسلم صاحب — " " "
- " چوہدری عبدالعزیز صاحب ٹمبر مرچنٹ — " " "
- " شیخ رشید احمد صاحب انور — " " "
- " ڈاکٹر عبدالقادر صاحب — " " "
- سید احمد شاہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید
- " چوہدری محمد رمضان صاحب بھیرو چیچی گوٹھ — " " "
- محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب خالد منیجر احمد آباد سٹیٹ — " " "
- مکرم چوہدری السجو صاحب احمد آباد سٹیٹ — " " "
- " ایم غلام رسول صاحب بھٹی صدر جماعت احمدیہ نبی سرروڈ — " " "
- " مولوی علی احمد صاحب — " " "
- " چوہدری عزیز احمد صاحب — " " "
- محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ لطیف احمد صاحب — " " "
- " نہال بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ایم غلام رسول صاحب — " " "
- لجنہ اماء اللہ — دو مستحق اصحاب کے نام
- محترمہ اہلیہ صاحبہ عنایت اللہ صاحب ڈرائیور محمد آباد سٹیٹ — ایک مستحق " "
- مکرم سردار خان صاحب محمد آباد سٹیٹ — " " "
- " چوہدری عبدالقدوس صاحب — " " "

(باقی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۸ اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خان نے کل ملک کے محدود وسائل اور افرادی قوت کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کے طریقوں پر غور کرنے کے لئے ایک خاص ادارہ قائم کرنے کی تجویز پیش کی صدر ایوب مغربی پاکستان انجینئرنگ کانگرس کی پچاس سالہ اور پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کی صد سالہ تقریبات کا افتتاح کر رہے تھے ان تقریبات میں ملک بھر سے غیر ممالک کے ایک ہزار سے زیادہ انجینئروں نے شرکت کی تقریبات چار روز تک جاری رہیں گی۔

صدر ایوب نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا کہ اگر مناسب مدت میں فلاحی ریاست قائم نہ کی گئی تو آئندہ چالیس برسوں میں ہمارے سروں پر ہر قسم کے خطرات منڈلائیں گے آپ نے کہا نہ صرف ہمارے بلکہ ہمارے بچوں اور پوتوں کی فلاح و بہبود کا انحصار بھی اس بات پر ہے کہ آپ لوگ کیا کرتے اور کس طرح کرتے ہیں۔ خداتعالیٰ نے اس دنیا کو بنی نوع انسان کے فائدے کے لئے تخلیق کیا تھا۔ انجینئر خداتعالیٰ کی اس مرضی کی تکمیل کا ایک انسانی ذریعہ ہیں لہذا انہیں اس مقصد کو پیش نظر رکھنا چاہیئے صدر ایوب نے کہا قرآن مجید میں بھی ارضی جنت کا ذکر موجود ہے۔

• کراچی ۸ اکتوبر۔ کل صبح وزارت دفاع میں پاکستان اور روس نے ہوائی معاہدے پر دستخط کر دیئے پاکستان کی طرف سے وزارت دفاع کے قائم مقام سکرٹری مسٹر حمید الدین احمد اور روس کی طرف سے روس کی ہوائی کمپنی "ایروفلوٹ" کے سربراہ جنرل ای ای لوگی نانف نے دستخط کئے۔

معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد دونوں ملکوں نے ایک مشترکہ اعلان میں امید ظاہر کی ہے کہ اس معاہدے کی وجہ سے دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات مضبوط ہو جائیں گے اس معاہدے کے سلسلے میں فریقین نے دوستانہ فضا میں بات چیت کی دونوں ملکوں نے عہد کیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی ہوائی کمپنیوں کو ٹریفک کے سلسلے میں پوری سہولتیں دیں گے۔

راولپنڈی ۸ اکتوبر۔ مسٹر عبداللہ الحمود وزیر صنعت نے بتایا ہے کہ روسی ماہرین نے تیل کی تلاش کے سلسلے میں حوصلہ افزا اقدامات کئے ہیں انہوں نے فتح جنگ (ضلع کیمل پور) کے قریب کھدائی شروع کر رکھی ہے اس وقت تک حالات امید افزا ہیں یہ درست ہے کہ ابھی تک تیل نہیں نکلا تاہم آثار اچھے ہیں وزیر صنعت نے ایک سوال کے جواب میں کہا افرادی طاقت کے کمیشن کی رپورٹ حکومت کے زیر غور ہے۔

• لاہور ۸ اکتوبر۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے مارچ ۱۹۶۴ء میں سکنڈری سکول (میٹرک) کے ہونے والے امتحان (نئے اور پرانے نصاب کے مطابق) میں شریک ہونے والے پرائیویٹ امیدواروں کے داخلہ کے فارم پیش کرنے کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے اعلان کے مطابق لیٹ فیس بغیر پندرہ دسمبر ۶۳ء تک فارم پیش کئے جا سکیں گے۔ پانچ روپے لیٹ فیس کے ساتھ تیس دسمبر ۱۹۶۳ء تک پندرہ روپے لیٹ فیس کے ساتھ پندرہ جنوری ۱۹۶۴ء تک اور ڈبل فیس داخلہ کے ساتھ تین فروری ۶۴ء تک فارم پیش کئے جا سکیں گے داخلہ کے فارم یکم نومبر کے بعد بورڈ کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس کے ڈپٹی سیکرٹری کے نام ڈاک کا ٹکٹ لگا ہوا ایسا لفافہ بھیجنا چاہیئے جس پر بھیجنے والے کا پتہ مرقوم ہو۔ ڈپٹی سیکرٹری کا پتہ یہ ہے نمبر ۸۶ مزنگ روڈ لاہور۔ بورڈ کے انکوائری آفس سے بھی یہ فارم دستیاب ہو سکتے ہیں۔

• لاہور ۸ اکتوبر۔ مرکزی وزیر صنعت و قدرتی وسائل مسٹر عبداللہ الحمود نے کہا ہے کہ چٹاگانگ میں عنقریب پینتیس کروڑ روپے کی لاگت سے فولاد کے کارخانے کی تعمیر شروع ہو جائے گی آپ نے کہا کراچی میں فولاد کے کارخانے کے سلسلے میں عالمی بنک کے حکام سے بات چیت کے لئے مرکزی وزیر خزانہ مسٹر شعیب کی زیر قیادت ایک وفد امریکہ گیا ہوا ہے۔

مسٹر عبداللہ الحمود ڈھاکہ سے راولپنڈی جاتے ہوئے لاہور کے ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں سے باتیں کر رہے تھے آپ نے بتایا کہ چٹاگانگ میں فولاد کے کارخانے کی تعمیر کے سلسلے میں مذاکرات پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں کراچی میں پینسٹھ کروڑ روپے کی لاگت سے فولاد کے کارخانے کی تعمیر میں تاخیر کا سبب تنظیم و سرمایہ کاری سے متعلق بعض امور ہیں (وزیر صنعت نے توقع ظاہر کی ہے کہ مذاکرات کامیابی سے ہمکنار ہوں گے اور اس کارخانے پر بھی عنقریب کام شروع ہو جائے گا۔

• نئی دہلی ۸ اکتوبر۔ بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کو بھارت یونین میں شامل کرنے کے فیصلے کی تکمیل کے لئے وہ پابندی ختم کر دی ہے جس کے مطابق غیر کشمیری مقبوضہ کشمیر میں زمین حاصل نہیں کر سکتے تھے نہ ہی وہ کارخانے کھول سکتے تھے اس پابندی کو ختم کرنے کی وجہ سے بھارتی ہندوؤں کی بڑی تعداد مقبوضہ کشمیر میں زمینیں خریدے گی اور صنعت و تجارت پر قابض ہو جائے گی اس پابندی کو ختم کرنے کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کر دیا جائے۔ اس پابندی کے ختم ہوتے ہی پاکستان کی حمایت کے الزام میں مسلمانوں کو پاکستان کی طرف دھکیلنے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ تاکہ ہندوؤں کو آباد کرنے کے لئے میدان ہموار کیا جائے۔

(مختار احمد ہاشمی دارالصدر شرقی ربوہ)

• واشنگٹن ۸ اکتوبر۔ ہیٹی کے سفارتخانے نے اعلان کیا ہے کہ سمندری طوفان کے باعث ہیٹی میں چار سو سے زیادہ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

• ڈھاکہ ۸ اکتوبر۔ دو روز سے خلیج بنگال میں ہوا کے دباؤ میں جو کمی واقع ہوئی ہے وہ اب شمال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ڈھاکہ اور سلہٹ کے کچھ حصوں پر اس کا اثر پڑنے کا امکان ہے۔ کل صبح سویرے ساحلی علاقوں میں تیز ہوائیں چلتی رہیں۔ کومیلا میں تیز آندھی سے بہت سے کچے مکان گر گئے۔ چاٹگام۔ باریسال اور نواکھلی میں موسلا دھار بارش ہونے کی خبریں آئی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران نواکھلی۔ باریسال۔ فریدپور۔ چاٹگام اور میمن سنگھ میں بارش ہونے کی پیشگوئی کی ہے تمام دریائی علاقوں میں خطرے کا سگنل نمبر ۲ اور جیسور پبنہ اور کشتیہ کے علاقوں میں خطرے کا سگنل نمبر [illegible] ختم کر دیا گیا ہے۔

• جکارتا ۸ اکتوبر۔ ایک ممتاز پاکستانی سکالر الاستاد علامہ انور احمد قادری نے تحقیق کے بعد ثابت کیا ہے کہ مجمع الجزائر انڈونیشیا میں اسلام سندھ کے تاجروں اور مبلغین کے ذریعے پہنچا اور یہ خیال درست نہیں کہ گجراتی یا براہ راست عرب تاجروں کے باعث یہاں اسلام پہنچا شمالی سماٹرا کے صوبہ آچیہ کے گورنر نے انہیں اس قابل قدر تحقیقی کارنامہ پر۔ "انسیجوا آت آچیہ" کا تمغہ جو خالص سونے کا بنا ہوا ہے عطا کیا۔

• کابل ۸ اکتوبر۔ افغانستان اور بھارت کے مابین ایک ثقافتی معاہدہ طے پایا ہے۔ جس کے تحت اگلے پانچ برسوں میں دونوں طرف سے طلبہ اور فنکاروں کا تبادلہ کیا جائے گا۔

شادی کی دو تقاریب

(۱) مورخہ ۶ اکتوبر ۱۹۶۳ء بروز اتوار عبدالشکور صاحب ابن محترم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کی شادی مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب کی دختر نعیمہ بیگم صاحبہ کے ہمراہ ہوئی ہے۔ بارات مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی افسر حفاظت کے مکان واقع احاطہ قصر خلافت سے بعد نماز عصر روانہ ہوئی مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب کے مکان واقعہ محلہ دارالصدر پہنچی جہاں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اگلے روز مورخہ ۷ اکتوبر بروز دوشنبہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی نے دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔ جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد اور دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ دعوت طعام کے اختتام پر حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

(۲) مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء بروز دوشنبہ ۵ بجے شام مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی افسر حفاظت کی دختر امۃ الکریم نصرت صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ابن محترم حافظ عبدالمجید صاحب سیالکوٹی کے ہمراہ ہوا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بہت سے دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔ تقریب کا آغاز محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم حافظ شفیق احمد صاحب نے کی اس کے بعد عزیز عبدالرحمن مبشر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک دعائیہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں سب احباب شامل ہوئے۔

احباب دعا کریں کہ ان ہر دو رشتوں کو اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت اور دینی و سعادت کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

محترم سید محمد لطیف صاحب سابق انسپکٹر بیت المال گذشتہ دنوں پھر شدید بیمار ہو گئے تھے۔ گو اب کافی حد تک آرام آچکا ہے۔ مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ سید صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مختار احمد ہاشمی ربوہ

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)